جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جرمنی

ایڈیٹر:- نعیم احمد نیّر

جلد نمبر 7 ماہ وفا 1379ھش مطابق جولائی 2001ء شمارہ نمبر 4

جماعت احمدیہ جرمنی کی 20 ویں مجلس شوریٰ کا بیت الرشید ہمبرگ میں کامیاب انعقاد

436ممبران شوریٰ، 39نومبائعین، 41ممبرات لجنہ اور 35طلباء نے شرکت کی

تمام کارروائی جرمن زبان میں ہوئی، اردو سمیت تین زبانوں میں رواں ترجمہ کیا گیا

جماعت احمدیہ جرمنی کی 20 ویں مجلس شوریٰ 25 تا 27 مئی 2001ء بمقام بیت الرشید ہمبرگ بخیر وخوبی انعقاد پذیر ہوئی۔ جس میں تربیتی و تبلیغی امور پر غور کیا گیا۔ نئے مالی سال کے بجٹ آمد و خرچ پیش ہوا اور آخری روز اگلے تین سالوں کے لئے امیر جماعت اور نیشنل مجلس عاملہ کا انتخاب عمل میں آیا۔

مجلس شوریٰ کا باقاعدہ افتتاح 25 مئی کو بوقت 18:00 بجے محترم امیر صاحب جرمنی نے اپنے افتتاحی خطاب کے بعد دعا کے ساتھ کیا۔ بعد ازاں مکرم ہارون رشید صاحب نے مختلف جماعتوں کی طرف سے پیش کی جانے والی ایسی تجاویز پڑھ کر سنائیں جو کہ نیشنل مجلس عاملہ نے غور کے بعد شوریٰ میں پیش کرنے کے قابل نہیں سمجھیں اسی طرح انہوں نے اس کی وجوہات بھی دلائل کے ساتھ واضح کیں ان میں سے بعض تجاویز ایسی تھیں جن پر یا تو کسی نہ کسی رنگ میں عمل ہو رہا ہے یا پھر بعض انتظامی اور قانونی پیچیدگیوں کی بناء پر عمل درآمد مشکل ہے۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل تین سب کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔ i:- جائیداد (سو مساجد)

ii:- مال (آمد) iii:- مال (خرچ)

مذکورہ بالا تمام سب کمیٹیوں نے رات کو اپنے اپنے اجلاسات منعقد کر کے مفوضہ امور پر بحث کر کے اپنی آراء سے ممبران شوریٰ کو مطلع کرنے کے لئے رپورٹس تیار کیں۔

دوسرے روز کی کارروائی تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جس کے بعد سب کمیٹی نمبر 1 کی رپورٹ پیش

باقی صفحہ 3 پر

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عطاء فرمودہ سکیم 2001ء کے تحت

جرمنی بھر میں پیغام حق پہنچانے کے لئے وسیع پیمانے پر ایک تعارفی فولڈر کی اشاعت

پچاس لاکھ کی تعداد میں طبع ہونے والا رنگین فولڈر ایک منظم پروگرام کے تحت احباب جماعت نے گھر گھر تقسیم کیا

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انٹرنیشنل مجلس شوریٰ 1999ء کے موقع پر فرمایا تھا کہ ہم نئے ملینیم کا استقبال اس طرح سے کریں گے کہ 2001ء کے دوران دنیا کی 1/10 آبادی تک اسلام کا پیغام پہنچا دیں۔ چنانچہ حضور انور کی اس مقدس خواہش کی تکمیل کے لئے دنیا بھر کی جماعتوں کے ساتھ ساتھ جماعت جرمنی میں بھی وسیع پیمانے پر منصوبہ بندی کی گئی۔ اس منصوبہ بندی کے اہم پہلو ایک تعارفی فولڈر کی تیاری، طباعت، تقسیم اور اس کے Feedback کے لئے انتظامات تھے۔ چنانچہ طے پایا کہ یہ فولڈر رنگین طباعت کے ساتھ 50 لاکھ کی تعداد میں شائع کیا جائے گا۔ اس تعداد میں شائع ہونے والا یہ فولڈر جماعت کی

باقی صفحہ 3 پر

جماعت احمدیہ جرمنی کے نئے سنٹر بیت السبوح میں ایک دعائیہ تقریب

30 مارچ 2001ء جمعۃ المبارک کا دن تاریخ احمدیہ جرمنی میں ایک یادگار دن رہے گا جب اس روز صبح نیشنل سیکرٹری جائیداد مکرم اسماعیل نوری صاحب نے اس بلڈنگ کی چابی حاصل کی۔ آپ کے ساتھ ایڈیشنل سیکرٹری جائیداد مکرم سعید گیسلر صاحب اور آرکیٹیکٹ مکرم مسعود جاوید صاحب بھی تھے جنہوں نے اس بلڈنگ کی ضروری اشیاء کی پڑتال کی اور اسی روز 7 بجے شام محترم امیر صاحب جرمنی کی قیادت میں نیشنل مجلس عاملہ جرمنی کے ساتھ لجنہ اماء اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس انصار اللہ اور امارت فرینکفرٹ سٹی کے نمائندگان بیت السبّوح میں اکٹھے ہوئے۔ اس موقع پر بیت السبّوح کا پہلا گیٹ مکرم و محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی نے چابی لگا کر کھولا۔ دوسرا گیٹ مکرمہ اختر دُرّانی صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی نے جبکہ تیسرا گیٹ مکرم فلاح الدین خان صاحب لوکل امیر فرینکفرٹ نے کھولا۔ اسی طرح ایوان خدمت کا گیٹ مکرم حافظ عمران مظفر صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی نے کھولا۔

فرینکفرٹ کے بہت سے احمدی احباب بھی اس نئے سنٹر کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ تمام احباب وخواتین نے محترم امیر صاحب جرمنی کی قیادت میں اس پوری بلڈنگ کو دیکھا۔ اس بلڈنگ کو دیکھنے کے بعد سب احباب کینٹین میں اکٹھے ہوئے جہاں تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم امیر صاحب نے خطاب فرمایا کہ الحمدللہ شکر الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک اتنا اچھا سنٹر عطا فرمایا ہے کہ ہم سب نیشنل مجلس عاملہ، انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اکٹھے ہوئے یہاں کام کریں گے ہم سب اکٹھے غلبۂ اسلام کی مہم کو پُرجوش طور پر آگے سے آگے بڑھائے جائیں گے۔ یہاں ہمیں تربیت کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہوگی اور ہم سب محبت و پیار اور مثالی تعاون سے رہیں گے۔ محترم امیر صاحب نے خصوصی طور پر اس جگہ کو صاف ستھرا رکھنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ اس بلڈنگ کی صفائی کے معیار کو ہمیشہ قائم رکھیں۔

اسی طرح محترم حیدر علی صاحب ظفر نائب امیر و مشنری انچارج نے مختصر بھی خطاب میں بعض تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں مکرم فلاح الدین خان صاحب لوکل امیر فرینکفرٹ سٹی نے پُرمسرت جذبات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ آخر پر محترم

باقی صفحہ 3 پر

مہمان نوازی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:- میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جاوے۔ مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ اس سے پیشتر میں نے یہ انتظام کیا ہوا تھا کہ خود بھی مہمانوں کے ساتھ کھانا کھاتا تھا مگر جب سے بیماری نے ترقی کی ہے اور پرہیزی کھانا کھانا پڑا تو پھر وہ التزام نہ رہا۔ ساتھ ہی مہمانوں کی کثرت اس قدر ہوگئی کہ جگہ کافی نہ ہوتی تھی۔ اس لئے مجبوری علیحدگی ہوئی ہماری طرف سے ہر ایک کو اجازت ہے کہ اپنی تکلیف کو پیش کر دیا کرے بعض لوگ بیمار ہوتے ہیں ان کے واسطے الگ کھانے کا انتظام ہو سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 406-407)

آپ نے منتظمان باورچی خانہ کو تاکید کی کہ ”آجکل موسم بھی خراب ہے اور جس قدر لوگ آئے ہوئے ہیں یہ سب مہمان ہیں اور مہمان کا اکرام کرنا چاہیئے۔ اس لئے کھانے وغیرہ کا انتظام عمدہ ہو۔ اگر کوئی دودھ مانگے دودھ دو۔ چائے مانگے چائے دو۔ کوئی بیمار ہو تو اس کے موافق الگ کھانا اسے پکا دو۔“ (ملفوظات جلد 6 صفحہ 119)

دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں۔ اس لئے واجب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو۔ سردی کا موسم ہے چائے پلاؤ اور تکلیف کسی کو نہ ہو۔ تم پر میرا حُسنِ ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو۔ ان سب کی خوب خدمت کرو اگر کسی کو گھر یا مکان میں سردی ہو تو لکڑی یا کوئلہ کا انتظام کر دو۔“

(ملفوظات جلد 6 صفحہ 226)

جرمنی کے مشہور تاریخی شہر Leipzig میں بک فیئر اور جماعت احمدیہ کی اس میں شرکت

جرمنی کے وسط میں واقع مشہور تاریخی شہر Leipzig میں مؤرخہ 22 مارچ تا 25 مارچ انٹرنیشنل بک فیئر ہوا جس میں جماعت احمدیہ جرمنی نے اپنا سٹال لگایا۔ سٹال کی تیاری کے لئے ہنوور سے مکرم نوید اقبال صاحب اور فرینکفرٹ سے مکرم مظفر قریشی صاحب اور چیکش احمدی مکرم نداء الظفر یاری صاحب دو دن قبل ہی سٹال کی تیاری کے لئے تشریف لے آئے۔ اسی طرح زاحسن برانڈن برگ کے ریجنل امیر مکرم عبدالباسط طارق صاحب اور ریجنل قائد مکرم راشد نواز صاحب بھی دو دن قبل تشریف لے آئے اور سٹال کی تیاری میں مدد کی۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے دوست مکرم نوید اقبال صاحب نے یہ سٹال خود تیار کیا۔ جس سے ہمیں گذشتہ سالوں کی نسبت صرف نصف خرچ اُٹھانا پڑا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

بک فیئر چار دن جاری رہا۔ احمدیہ سٹال کو قرآن اور دیگر جرمن کتب جو اسلامی تعلیم کے مختلف موضوعات پر تھیں مزین کیا گیا اسی طرح چارٹ اور پھولوں سے آراستہ کیا گیا۔ سٹال پر سینکڑوں جرمن آئے جن میں بڑی تعداد یونیورسٹی کے طلباء اور اساتذہ کی تھی۔ جن کے ساتھ مختلف موضوعات پر نہایت عمدہ اور تفصیلی بحثیں ہوئیں۔ اسلام میں عورت کا مقام، پردہ اور اس کی حکمت، دنیا میں اخلاقی تنزل، موجودہ اسلامی ممالک میں اسلامی اقدار کا تنزل، احمدیت اور دوسرے مسلمانوں میں فرق وغیرہ پر سیر حاصل تبادلہ خیال کیا گیا۔ سٹال پر آنے والے جرمنوں کے ساتھ گفتگو کرنے اور ان کے سوالات کے جوابات دینے کے لئے مشہور احمدی جرمن سکالر مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب اور مکرم امام عبدالباسط صاحب طارق مربی سلسلہ برلن سے خاص طور پر تشریف لائے تھے ہمہ وقت مصروف رہے۔ بک فیئر کے دوران مکرم محمد الیاس منیر صاحب نیشنل انچارج شعبہ اشاعت و مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بھی فرینکفرٹ سے تشریف لائے اور سٹال سے متعلقہ امور کا جائزہ لیا۔ بہت سے اساتذہ نے امام عبدالباسط طارق صاحب کو

باقی صفحہ 3 پر

مالٹا کا تبلیغی دورہ

رپورٹ :- منیر احمد منور، مربی سلسلہ، ہمبرگ، جرمنی

مالٹا بحیرۂ روم کا ایک ایسا ملک ہے جو تین جزائر مالٹا (Malta)، گوسو (Gozo) اور کومینو (Comino) پر مشتمل ہے۔ سب سے بڑا جزیرہ مالٹا ہے۔ اس کی کل آبادی 377,177 ہے۔ اس ملک کا دارالحکومت والیٹا ہے۔ جبکہ دیگر شہروں میں MSIDA, ST-JULIAN, PAOLA, SLIEMA, GZIRA اور BUGGIBBA وغیرہ شامل ہیں۔ ان شہروں کو دراصل محلّے کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ کیونکہ مالٹا کا کل رقبہ اس قدر ہے کہ آپ کار پر صرف آدھے گھنٹے میں پورے مالٹا کی سیر کر سکتے ہیں۔ ملک کی معیشت کا دارومدار بڑی حد تک سیاحت پر ہے۔ پہنچتے ہی یوں محسوس ہوا کہ کراچی آ گئے ہوں فرق صرف اتنا تھا کہ کراچی والا اژدھام موجود نہیں تھا۔ ورنہ وہاں کا موسم، مٹی کا رنگ اور مکانات بڑی حد تک مشابہ تھے۔

ہمارا ہوٹل شہر (Buggiba) میں تھا۔ باہر نکلتے ہی ہر طرف سیّاح نظر آئے۔ جبکہ مقامی باشندے بہت ہی کم نظر آتے ہیں۔

مالٹا ان ممالک میں سے ہے جہاں اب تک جماعت احمدیہ کا قیام نہیں ہو سکا تھا۔ اور جہاں جماعت قائم کرنے کی ذمہ داری حضور انور کی طرف سے جماعت احمدیہ جرمنی کے سپرد کی گئی تھی۔

الحمدللہ کہ ایک ہفتہ کے دورہ کے دوران ایک مراکشی فیملی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئی اور اسی طرح مالٹا میں جماعت احمدیہ کی بنیاد پڑی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ان کو ثابت قدمی عطا فرمائے۔ آمین۔

اس تبلیغی دورہ کے لئے مکرم نیشنل امیر صاحب جرمنی کی زیر ہدایت خاکسار اور مکرم برادرم ایاد عودہ صاحب پر مشتمل وفد تشکیل دیا گیا تھا۔ روانگی سے پیشتر مالٹا میں پیش آنے والے حالات سے آگاہی نہ ہونے کے برابر تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی جو درخواست بھیجی تھی۔ اس کا جواب روانگی سے قبل مل گیا تھا کہ حضور انور نے ہمارے لئے دعا کی ہے۔ اس سے دل کو ڈھارس ملی۔ خاکسار اور برادرم عودہ صاحب کے لئے بھی یہ پہلا موقع تھا کہ ایک ایسے ملک میں تبلیغ کے لئے جائیں۔ جہاں پہلے سے کوئی احمدی موجود نہیں تھا بلکہ کسی بھی مقامی باشندہ کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعارف نہ تھا۔ خدا کے فضل سے ہم نے ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کے نظارے دیکھے اور یہ محسوس کیا کہ حضور کی دعائیں قدم بہ قدم اور لمحہ بہ لمحہ ہمارے ساتھ ہیں۔

ایک ہفتہ کے اس دورہ کے دوران مالٹا میں اکیس تبلیغی میٹنگز منعقد کرنے کا موقع ملا۔ یہ میٹنگز مالٹی، عرب، ترک اور نائیجیرین قومیّتوں کے ساتھ ہوئیں۔ ان میٹنگز کے علاوہ انفرادی طور پر عربی و انگریزی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اس ایک ہفتہ کے دوران ملک مالٹا کی تین مشہور لائبریریوں کو بھی جماعتی کتب کا ایک ایک سیٹ بطور تحفہ پیش کیا گیا۔

اسی طرح یونیورسٹی آف مالٹا کی فیکلٹی آف تھیالوجی، اسلامک سینٹر، دارالسلام مسجد، لیبین سکول اور لیبین کلچرل سینٹر وغیرہ ادارہ جات میں جا کر زبانی اور کتب کی صورت میں پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی۔

مالٹا پہنچتے ہی تبلیغ کا کام شروع کیا گیا۔ مختلف Leaflets اور کتب لے کر ہم مالٹا کے شہر Bugibba کی گلیوں میں اللہ کے نام، حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے غلام صادق حضرت مسیح موعودؑ کے پیغام کی منادی شروع کی۔ مالٹا کے مقامی لوگوں کو اسلام کا امن اور سلامتی پر مبنی پیغام دیا۔ لیکن لوگ اسلام کا نام سُن کر کتابچے لینے سے انکاری رہے۔ جس پر فیصلہ کیا گیا کہ انہیں تعارف کروا کے یہ پوچھا جائے کہ کیا وہ حضرت عیسیٰؑ کی زندگی کے بارے میں اور ان کی آمد ثانی کے بارے میں کچھ پڑھنا پسند کریں گے؟ یہ سوال کارگر ثابت ہوا اور مالٹا کے لوگوں نے دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے نہ صرف کتابچے بلکہ بڑی کتب بھی وصول کیں۔ مالٹا کی کل آبادی میں سے ننانوے فیصد رومن کیتھولک عیسائی ہیں۔ مقامی مالٹی زبان بڑی تعداد میں عربی الفاظ اور جملوں پر مشتمل ہے۔ رومن حروف میں لکھا جاتا ہے۔ لیکن پڑھتے یا سنتے وقت بہت سے الفاظ عربی زبان سے آئے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ جیسا کہ گلی کو TRIQ (طریق) کہتے ہیں۔ گلیوں کے نام IL سے شروع ہوتے ہیں۔ جو کہ عربی کا الف لام معلوم ہوتا ہے۔ علاقوں اور گلیوں کے نام عیسائی SAINTS کے ناموں پر رکھے گئے ہیں۔

مالٹا کے مقامی لوگ رومن کیتھولک ہیں اور اپنے مذہبی رجحانات میں سخت کٹر ہیں۔ کیتھولک عقائد کے علاوہ دوسرے عیسائی فرقوں کے بارے میں بھی ان کا رویّہ متعصّبانہ ہے۔

جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام کے بارے میں ان کا رویّہ کتنا متعصّبانہ ہو سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں مالٹا کا پریس خاص طور پر متعصّب کردار ادا کرتا ہے۔ مالٹا میں مقیم مسلمان، جن کی بڑی تعداد لیبیئن مسلمانوں پر مشتمل ہے، بتاتے ہیں کہ جب بھی ان کو ذرا سی بات اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے ملے تو اس کو خوب اچھالا جاتا ہے۔ وہاں کے مسلمانوں سے ملنے کے بعد خاکسار کا یہ تاثر ہے کہ اس میں ان کے لیبیئن مسلمانوں کے رویّہ کا بھی قصور ہے۔ جو کثرت سے وہاں آتے ہیں۔ یا مستقل رہتے ہیں۔ مالٹا میں رہتے ہوئے ہر اس پابندی کو توڑ دیتے ہیں جو اسلامی شریعت نے ان پر لگائی ہے۔ شراب نوشی کر کے اودھم مچاتے ہیں اور پھر پریس اس پر بڑی خبریں لگا کر اس کو اسلام کے خلاف استعمال کرتا ہے۔ (یاد رہے کہ لیبیا کے لوگ ویزا کے بغیر مالٹا میں آ سکتے ہیں)

مالٹا کا کثیر الاشاعت اخبار THE TIMES OF MALTA سے وقت لیا گیا کہ وہ احمدیت کے پیغام پر مبنی خبر یا فیچر شامل اشاعت کریں۔ چنانچہ انہوں نے وقت تو دیا مگر جب ہم وہاں پہنچے تو انہوں نے ہماری بات سننے سے بھی انکار کر دیا۔ ان کے اس رویّہ سے ہمیں بہت افسوس ہوا۔

ایک اندازہ کے مطابق مالٹا میں دس سے بیس ہزار کے درمیان مسلمان مستقل طور پر سکونت پذیر ہیں۔ ایک بہت بڑی مسجد، لیبیا کی طرف سے شہر PAOLA میں بنائی گئی ہے۔ جس کے امام ایک فلسطینی ہیں۔ اس کے ساتھ ایک سکول بھی بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور سکول بھی لیبیا کی حکومت کی طرف سے بنایا گیا ہے۔ جس میں عربی طرز پر تعلیم دی جاتی ہے۔ سکول میں جا کر اسکی لائبریری کے لئے کتب دیں لیکن سکول کی مُدیرہ نے صاف صاف جواب دیا کہ ہم کسی قسم کی کتب وصول نہیں کر سکتے جو بھی کتب دینی ہیں وہ مسجد کے امام صاحب کو دیں اور ہم کسی قسم کی مذہبی گفتگو بھی نہیں کریں گے، وہ بھی آپ امام صاحب سے ہی کریں۔ بعد ازاں لیبیا کے کلچرل سنٹر میں بھی جانے کا موقع ملا۔ انہیں بھی کتب دیں۔ ہر دو جگہ سے یہی جواب ملا کہ ہم ذاتی حیثیت میں کتب لے لیتے ہیں لیکن لائبریری کے لئے کتب وصول نہیں کر سکتے۔

مسجد کے امام ''شیخ سعدی'' صاحب نے کتب شکریہ کے ساتھ وصول کیں۔ جماعت کے بارے میں منفی رنگ کی سوچ رکھتے ہیں اور رویّہ معاندانہ ہے۔

اس مسجد کے علاوہ ایک اور چھوٹا سا نماز سینٹر شہر سلیمہ (SLIMA) میں موجود ہے۔ یہ اُن نوجوان عربوں نے ایک دُکان کی طرز کی جگہ میں بنایا ہے جو کسی حد تک لیبیئن حکومت کے خیالات سے متفق نہیں ہیں۔ یہ جگہ ایک مقامی عیسائی نے انہیں دو سال کے لئے مفت دی ہے۔ یہاں بھی ہم تبلیغ کے لئے گئے اور ابتدائی طور پر ان سے صرف تعارف پر اکتفا کیا اور بعد میں انہیں انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ حضرت امام مہدیؑ کی آمد کی خوشخبری دی۔ ان میں سے ایک مراکشی نوجوان محمد علی صاحب ہماری دعوت پر ہوٹل میں آئے۔ ان کے ساتھ ان کا ایک شامی دوست تھا جو انجنیئر ہے۔ ہر دو کے ساتھ طویل تبلیغی نشست ہوئی۔ الحمدللہ کہ انؓ کی بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا۔

پہلے پانچ دن کی تبلیغ کے نتیجے میں بہت سے عربوں کو پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔ جس کی وجہ سے امام صاحب مسجد کو غالباً بہت سے لوگوں نے جماعت اور آمد حضرت امام مہدیؑ نیز وفات مسیح جیسے موضوعات پر سوالات کئے۔ بروز جمعہ ہم لوگ مسجد سے باہر لاؤڈ سپیکر پر امام صاحب کا خطبہ سننے گئے۔ گاڑی میں بیٹھے ہوئے آواز آ رہی تھی۔ خطبہ اولیٰ میں آدھ گھنٹہ انہوں نے سچ بولنے اور جھوٹ کی شناعت پر خطبہ دیا۔ جبکہ خطبۂ ثانیہ میں ہی جماعت کے خلاف جھوٹ کا انبار لگا دیا۔ انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ جماعت احمدیہ کافر ہے یہ انگریزوں کا خود کاشتہ پودا ہے۔ جہاد کی منکر ہے۔ یہودیوں کے ایجنٹ ہیں۔ یہ مسجد قریباً چار ہزار لوگوں سے بھری ہوئی تھی۔ امام نے انہیں بتایا کہ آجکل جرمنی سے دو آدمی آئے ہوئے ہیں اور احمدیت کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ ان کی کتب زہر سے بھری ہوئی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ ہم پانچ روز کی مسلسل کوشش سے سو سے بھی کم عربوں کو پیغام پہنچا سکے تھے۔ امام صاحب نے ہزاروں لوگوں کو جماعت احمدیہ کے اس عقیدہ سے آگاہ کیا کہ حضرت عیسیٰؑ فوت ہو گئے ہیں اور امام مہدی حضرت مرزا غلام صاحب قادیانی علیہ السلام ہیں۔ دوران تبلیغ ہمیں یہ علم ہوا کہ اکثر عرب جو مالٹا میں رہائش پذیر ہیں، وہ حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٰ اور جماعت احمدیہ کے نام سے بھی ناواقف ہیں۔ الحمدللہ کہ اس مخالفانہ بیان کا کم از کم یہ فائدہ ضرور ہوا کہ لوگوں کو حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کی خبر ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں حق کی جستجو اور اسے پہچاننے کی توفیق دے۔ آمین۔

چار پانچ دن کی مسلسل کوشش کے باوجود ہمیں کوئی بیعت حاصل نہیں ہوئی۔ گلیوں میں تبلیغ کرتے کرتے ہمیں مراکش کے ایک نوجوان مع اہلیہ کے ملے۔ ان کو چند کتابچے دے کر ہوٹل میں مدعو کیا۔ اگلے دن وہ خود ہوٹل آئے۔ انہیں تفصیل کے ساتھ حضرت امام مہدیؑ کی آمد سے آگاہ کیا۔ وہ دلچسپی لے کر مزید کتب لے گئے۔

خاکسار نے رات کو خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص میری گود میں ایک نومولود بچہ ڈال کر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ چند ہی لمحوں کے بعد ایک اور بچہ میری گود میں ڈالا گیا ہے اور ڈالنے والا شخص کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ میں خواب میں ہی حیران ہوتا ہوں کہ اتنے تھوڑے سے وقفے سے دو بچے کیسے ہو سکتے ہیں۔ صبح بعد نماز فجر میں نے برادرم عودہ صاحب کو بتایا کہ میں نے یہ خواب دیکھی ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ جسمانی اولاد کی طرف نہیں بلکہ روحانی اولاد کی طرف اشارہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جانے سے پہلے دو احمدی عطا فرمائے گا۔ جو کہ ایک مرد اور ایک عورت ہوں گے۔ خاکسار مالٹا میں تبلیغ کے دوران دعا ''رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ'' کثرت سے کر رہا تھا۔ اسی دن ہم تبلیغ کے لئے ہوٹل سے باہر گئے اور پروگرام لمبے عرصہ کے لئے باہر رہنے کا تھا۔ اچانک ہمیں کوئی کام یاد آیا جس کی وجہ سے ہم خلافِ توقع ہم ہوٹل میں آئے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ وہی مراکشی نوجوان ہوٹل کے باہر دروازہ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ کہنے لگے کہ میں ڈیڑھ گھنٹہ سے آپ کا انتظار کر رہا تھا۔ میں اپنے ساتھ اپنے ایک مالٹی عیسائی دوست کو لایا تھا تا کہ آپ اُس کے چند سوالات کا جواب دیں لیکن وہ آپ کا انتظار کر کے چلا گیا ہے جبکہ

میں نے تہیہ کیا تھا کہ جب تک آپ سے ملاقات نہ ہوئی واپس نہیں جاؤں گا۔ انہیں دیکھ کر ہمیں بہت خوشی ہوئی انہیں کمرے میں لے کر گئے۔ اور مزید تبلیغ کی۔ آنحضرت ﷺ کا حکم ..... اذا رایتموہ فبایعوہ ... انہیں سنایا۔ الحمدللہ کہ انہوں نے اپنی طرف سے اور اپنی اہلیہ کی طرف سے بیعت فارم پر کر دیا ہے۔ ان کی بیعت سے مالٹا میں حضرت مسیح موعودؑ کے درخت وجود کی شاخیں پہنچ گئیں۔ گذشتہ خواب کی اس حسین تعبیر سے ہمارے ایمانوں کو بہت تقویت ملی۔ کہ کس طرح وہ فون کئے بغیر اور وقت طے کئے بغیر اتفاق سے ہوٹل آئے اور طویل انتظار کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے کس طرح ہمارے دلوں میں یہ بات ڈالی کہ ہوٹل میں تھوڑی دیر کے لئے جائیں۔ حالانکہ ہوٹل میں اس وقت جانا ہمارے پروگرام میں نہیں تھا۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔ احباب کی خدمت میں ان کی ثابت قدمی، ازدیادِ علم و ایمان اور اخلاص میں ترقی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ بیعت کے بعد انہوں نے اظہار کیا کہ آپ آئندہ آئیں تو میرا گھر آپکی خدمت کے لئے حاضر ہے۔ اللھم زدفزد۔

مالٹا میں اتفاق سے ایک پاکستانی سے ملاقات ہوئی۔ جو سیالکوٹ کے رہنے والے ہیں۔ ایک کنسٹرکشن کمپنی میں سپروائزر ہیں۔ انہوں نے اپنے گھر مدعو کیا جہاں ان ہی کے ماتحت کام کرنے والے تین اور پاکستانیوں سے بھی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بعض کاموں میں مدد کی ہے اور مزید مدد کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ آئندہ کسی دورے میں انہیں بھی پیغام حق پہنچانے کا ارادہ ہے۔ احباب سے اس تبلیغ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مالٹا کی ٹیلیفون ڈائریکٹری سے بہت سے مسلمانوں کے نام پڑھ کر انہیں فون کر کے ہوٹل میں آنے کی دعوت دی۔ الحمدللہ کہ ان میں سے ایک ہوٹل آئے اور انہیں پیغام پہنچایا۔ اسی طرح ایک عرب جن کا فون ڈائریکٹری سے لیا تھا۔ ریسٹورنٹ کے مالک ہیں۔ ان کے ریسٹورنٹ کو ڈھونڈ کر گئے۔ وہاں ایک مصری عرب سے طویل تبادلہ خیال کا موقع ملا۔ جسے کتب دی گئیں۔ اس عرب کے ذریعہ سے آگے بہت سے عربوں سے رابطہ ہوا۔

یونیورسٹی میں چند عربوں سے ملاقات ہوئی۔ جنہیں پیغام پہنچایا گیا۔ ان میں سے ایک فلسطینی ابوخالد کا نام قابل ذکر ہے۔ یہ فلسفہ میں ماسٹرز کر چکے ہیں۔ اب انٹرنیشنل ریلیشنز میں Ph.D کر رہے ہیں۔ ان سے بہت تفصیلی تبلیغی گفتگو کا موقع ملا۔ انہوں نے ہماری بہت مدد کی۔ ایک پورا دن بطور گائیڈ ہمارے ساتھ گذرا اور اہم جگہوں پر لے کر گئے۔ احباب کی خدمت میں ان کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

ترکوں کے ریسٹورنٹس پر جا کر انہیں بھی پیغام پہنچایا۔ ایک ریسٹورنٹ کے مالک نے دلچسپی کا اظہار کیا اور انہی کے ریسٹورنٹ پر ان کے ایک مالٹی دوست کو تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں یہ توفیق دی۔ اب بہت سے روابط موجود ہیں جو اگلے دورہ کے لئے بنیاد کا کام دیں گے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مالٹا کے مقامی لوگوں میں سے بھی بیعتیں عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ:- دعائیہ تقریب

امیر صاحب نے دعا کروائی۔ بعد ازاں مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سنٹر کی منظوری عطا فرماتے ہوئے جماعت جرمنی کی بہتر کارکردگی کے لئے دعائیں بھی کی ہیں۔

(رپورٹ:- حمید اللہ ظفر، نمائندہ اخبار احمدیہ)

بقیہ:- Leipzig میں بک فیئر

اسکول میں آکر اسلام پر لیکچر دینے کی دعوت دی ان کا ایڈریس وغیرہ لیا۔ بہت سے جرمنوں نے جرمن قرآن کریم اور جرمن کتب خریدیں۔ مکرم عبدالشکور صاحب سنوری صدر جماعت Leipzig اور ان کی اہلیہ محترمہ خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے سٹال پر ڈیوٹی دینے والے افراد کے لئے مسلسل چھ دن دوپہر اور شام کا کھانا تیار کیا اور پچاس کلومیٹر دور رہنے کے باوجود کوئی کمی نہ آنے دی۔ مکرم عبدالباسط صاحب سیکرٹری تبلیغ Leipzig اور ریجنل قائد مکرم راشد نواز صاحب خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے ٹرانسپورٹ کی ڈیوٹی نہایت تندہی سے دی اور سٹال پر بھی ڈیوٹی دی اور آنے والے زائرین کو جماعت کا تعارف کروایا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اسی طرح مکرم نوید اقبال صاحب، مکرم قریشی مظفر احمد صاحب اور مکرم نداء الظفر یاری صاحب بھی خصوصی شکریہ اور احباب کی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ خدا کے فضل سے یہ بک فیئر جماعتی تعارف اور تبلیغ کے نقطہ نظر سے بے حد کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کے عمدہ نتائج نکالے اور سٹال پر ڈیوٹی دینے والے معاونین کو احسن رنگ میں جزاء عطا کرے۔ (رپورٹ:- نمائندہ خصوصی، برلن)

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولیٰ کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد کی باعزت بریت جماعت کیلئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

اعلان ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض خاص فضل سے 15 اپریل 2001 کو بیٹے کی نعمت سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت "شرجیل احمد" عطاء فرمایا ہے۔ مکرم چوہدری غفور احمد صاحب آف کیلگری، کینیڈا کا پوتا اور مکرم خلیل احمد مبشر مبلغ سلسلہ ایڈمنٹن، کینیڈا کا نواسہ ہے۔ بیٹے کی عمر دراز نیک خادمِ دین کی دعا کی درخواست ہے۔

(صفیر احمد جماعت Wernau جرمنی)

بقیہ:- مجلس شوریٰ کا انعقاد

ہوئی۔ پھر ممبران شوریٰ کو اس پر اظہار خیال کرنے کی دعوت دی گئی۔ جس پر کثیر تعداد ممبران شوریٰ نے بحث میں حصہ لیا۔ مفید مشورے دیئے اور بہت سی قابل عمل تجاویز پیش کیں۔ اس دوران اُس وقت بعض غیر معمولی ایمان افروز واقعات پیش بھی آئے جب نیشنل امیر صاحب نے سو مساجد کے لئے مالی قربانی پر اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے۔ چنانچہ ممبران شوریٰ کی طرف سے بھی نہایت نیک ایمان افروز جذباتی ردّعمل ہوا اور بعض ممبران نے تو بڑی بڑی رقوم اس تحریک کے لئے پیش کیں مگر اس شرط کے ساتھ کہ ان کے نام ظاہر نہ کئے جائیں۔ الحمدللہ

اس کے بعد سب کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ پیش ہوئی۔ جو مال (آمد) سے متعلق قائم کی گئی تھی۔ اس رپورٹ میں شوریٰ پر یہ حقیقت واضح کی گئی کہ امسال نیشنل مجلس عاملہ نے یہ قطعی فیصلہ کیا تھا کہ متوقع فرضی آمد کی بجائے ان حقیقی اعداد و شمار پر بجٹ تیار کیا جائے جو مقامی جماعتوں کی طرف سے مرکز کو موصول ہوئے ہیں۔ اس لئے عین ممکن ہے کہ اعداد و شمار کے لحاظ سے بجٹ میں بظاہر کمی نظر آئے مگر یہ کمی نہیں دراصل حقیقت ہے یہ بحث شوریٰ کے دوسرے اجلاس میں بھی جاری رہی۔ تاہم دوسرے دن کی کارروائی کے اختتام سے پہلے سب کمیٹی نمبر 3 پر بھی بحث کا آغاز ہو چکا تھا۔ جس میں آئندہ مالی سال کے اخراجات زیر بحث لائے گئے۔ یہ پرجوش بحث اگلے روز دوپہر تک جاری رہی۔ جس کے دوران ممبران نے ایک ایک مد پر بڑی دلچسپی اور گہرائی کے ساتھ اظہار خیال کیا۔

تیسرے روز سب کمیٹیوں کی رپورٹس پر بحث مکمل ہونے کے بعد مجلس شوریٰ کا ایک خصوصی اجلاس مبلغ انچارج جرمنی محترم حیدر علی صاحب ظفر کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں آئندہ تین سالوں کے لئے نیشنل امیر اور دیگر عہدیداران جماعت کا انتخاب کیا گیا۔ دو گھنٹے تک جاری رہنے والے اس خصوصی اجلاس کے بعد مجلس شوریٰ کا اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ جس میں مجلس شوریٰ 2001ء کی رپورٹ پڑھی گئی اور محترم نیشنل امیر صاحب نے خطاب فرمایا اور ممبران شوریٰ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ خصوصاً امسال جرمنی میں ہونے والے انٹرنیشنل جلسہ سالانہ کے حوالہ سے جماعت جرمنی پر جو ذمہ داریاں عائد ہوئی ہیں ان کا تذکرہ کیا۔ اسی طرح سو مساجد سکیم کے حوالہ سے محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ اس کی طرف توجہ دینے کی بیحد ضرورت ہے۔ آخر پر امیر صاحب نے اختتامی دعا کرائی اور اس طرح جماعت جرمنی کی 20 ویں مجلس شوریٰ اختتام پذیر ہوئی۔ الحمدللہ۔

امسال بھی مجلس شوریٰ کے جملہ انتظامات لوکل امیر ہمبرگ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب کے زیرنگرانی مقامی احباب جماعت نے نہایت محنت، خلوص اور عمدگی سے سرانجام دیئے۔ جس کے لئے وہ سب احباب دعاؤں اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ مجلس شوریٰ کے دیگر انتظامات کیلئے سیکرٹری شوریٰ مکرم زبیر خلیل صاحب جنرل سیکرٹری جماعت جرمنی کے زیرنگرانی مکرم عبدالباسط صاحب بھٹی، مکرم امتیاز بھٹی صاحب، محترم کاشف عظیم عارف صاحب، مکرم مسیح الدین صاحب نے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ جزاھم اللہ۔

بقیہ:- فولڈر 2001ء

تاریخ میں ایک مثالی حیثیت رکھتا ہے۔ معروف احمدی سکالر محترم ہدایت اللہ ھبش نے یہ تعارفی فولڈر تحریر فرمایا اور محترم حمید نوید اسسٹنٹ سیکرٹری تصنیف جرمنی نے اس سلسلہ میں مفید اور ضروری مشوروں سے نوازا۔ نیز اس کی ڈیزائنگ اور Layout کے سلسلہ میں گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ اس کی طباعت کا مرحلہ شعبہ اشاعت کے زیر انتظام کامیابی کے ساتھ طے پایا اور اس طرح سے یہ فولڈر ماہ اپریل کے آخری ہفتہ تک جرمنی بھر میں ریجنل سطح تک پہنچا دیا گیا جہاں سے مقامی جماعتوں میں تقسیم ہوا اور ماہ مئی کے پہلے ہفتہ جرمنی بھر کے انصار، خدام، اطفال حتیٰ کہ بچوں اور عورتوں نے بھی جذبہ تبلیغ سے سرشار ہو کر امامِ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسے گھر گھر پہنچایا۔ الحمدللہ۔

چھ صفحات پر مشتمل اس فولڈر کے ساتھ ایک جوابی پوسٹ کارڈ بھی لگایا گیا تھا۔ جس سے قارئین کے لئے یہ سہولت ہوگئی تھی کہ وہ اس کے مختلف خانوں پر نشان لگائیں اور اپنا ایڈریس لکھ کر سپرد ڈاک کر دیں۔ چنانچہ اس جدید انداز کو اپنانے کے نتیجے میں ہمیں اس قدر رابطے میسر آئے ہیں کہ وہ جماعت جرمنی کی تاریخ میں ایک ریکارڈ ہے۔ الحمدللہ۔ جس قدر کارڈز ہمیں ملے ہیں ان میں سے اکثریت نے بڑی سنجیدگی اور دلچسپی کے ساتھ اسلام کے بارے میں مزید معلومات مانگی ہیں اور بہت سے لوگوں نے تو قرآن کریم اور بعض دیگر کتب قیمتاً خریدنے کے آرڈرز بھجوائے ہیں تاہم بعض لوگوں نے ان کارڈز کے ذریعہ قدیمی سنت کے مطابق برا بھلا بھی کہا ہے مگر ایسے لوگوں کی تعداد بہت کم ہے۔

اس فولڈر کے سرورق پر سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے زیر استعمال رہنے والی خوبصورت گھڑی کی تصویر ہے۔ جو کینیڈا سے محترم بشیر احمد صاحب ناصر نے مہیا کی اور دیگر تصاویر محترم شاہد عباسی صاحب آف فرینکفرٹ نے مہیا کیں۔ احباب سے ان ہردو کے لئے درخواست دعا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت جرمنی کی اس مساعی میں بہت برکت بخشے اور اس کی نہایت مفید اور شیریں ثمرات سے ساری جماعت کو نوازے۔ آمین۔

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

Vol. 7 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 4
National Shoba Ishaat, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M. Germany, Tel. 069-50688652, Fax 069-50688655

لوکل امارت فلڈا نوئے ہوف کے زیر اہتمام ایک ترک تبلیغی نشست

مؤرخہ 20 مئی بروز اتوار شعبہ تبلیغ لوکل امارت نے ایک ترک تبلیغی نشست منعقد کرنے کا پروگرام ترتیب دیا۔ پانچوں جماعتوں کے احباب جماعت نے اپنے اثر و رسوخ سے اپنے ترک دوستوں کو مدعو کیا۔ شامل ترک احباب کی تعداد 19 تھی۔ بطور مہمان خصوصی مکرم محمد احمد صاحب راشد مربی سلسلہ کو مدعو کیا گیا۔ اس نشست کا دورانیہ تقریباً 2 گھنٹے تھا۔

3 بجے دعا کے ساتھ میٹنگ کا آغاز مکرم مربی صاحب نے کیا۔ آپ نے نہایت مؤثر رنگ میں تفصیلی تعارف پیش کرنے کے بعد اُمت مسلمہ میں امام مہدی مسیح موعود کی آمد کے بارہ میں قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں تفصیلاً ذکر فرمایا۔ اس ضمن میں آپ نے امام مہدی کے مقام، اُس کی ضرورت اور علامات پر سیر حاصل بحث فرمائی بعض ترک احباب نے اسی سلسلہ میں مختلف سوالات کئے جن کے مکرم مربی صاحب نے تسلی بخش جوابات مرحمت فرمائے۔ جو تمام حاضرین کیلئے معلومات اور ایمان میں اضافہ کا موجب ہوئے۔ اس طرح یہ نشست نہایت خوشگوار ماحول میں 5 بجے اختتام کو پہنچی۔ اس تقریب میں اُن احباب جماعت نے بھی شمولیت کی جو ترک مہمانوں کو لے کر آئے تھے۔ کل تعداد 35 ہوگئی۔ آخر میں جملہ مہمانوں کی مختلف مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر ثمرات عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد پرویز بٹ، سیکرٹری تبلیغ لوکل امارت)

لوکل امارت اوفن باخ میں کامیاب جرمن تبلیغی نشست کا انعقاد

ممبران صوبائی اسمبلی اور تمام اہم سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان کی شرکت

(نمائندہ خصوصی) 12 اپریل 2001ء کو 7 بجے شام Offenbach Jugendbuildung کے ہال میں Integration und Werk Islam کے سلسلہ میں Offenbach شہر کی طرف سے انعام حاصل کرنے والے دو مسلمان دوستوں جو Offenbach پولیس میں غیر ملکیوں کے امور کے انچارج ہیں لوکل امیر میر عبداللطیف نے میڈل اور جماعتی کتب کا تحفہ پیش کیا۔

نشست کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے جرمن ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم مظفر احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا جس میں مختلف اقوام و مذاہب کے افراد کے مل جل کر رہنے کے سلسلہ میں اسلامی نقطہ نظر کی اہمیت بیان کی گئی۔

ازاں بعد مکرم محترم ہدایت اللہ ہبش صاحب کا جو جرمن ادبی حلقوں میں مصروف ہیں نیز OFFNER KANAL کے پروگراموں کی وجہ سے Offenbach کے علاقہ میں ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں نے Intergration کے متعلق اسلامی نقطہ نظر اپنے مخصوص انداز میں پیش کیا نیز جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا۔

پروگرام کے آخر میں دونوں مسلمان دوستوں نے جن میں سے ایک کا تعلق مراکش اور دوسرے کا ترکی سے ہے نے جماعت احمدیہ کی سوشل اور مذہبی سرگرمیوں کی تعریف کی اور شکریہ ادا کیا کہ جماعت احمدیہ نے ان کی عزت افزائی کے لئے یہ تقریب منعقد کی ہے۔ یاد رہے کہ اسی روز خاکسار جب ان دونوں دوستوں کو ملنے کے لئے ان کے دفتر میں گیا تو دوران گفتگو انہوں نے اس امر کا برملا اظہار کیا کہ مسلمان تنظیموں میں جماعت احمدیہ ہی ایک واحد تنظیم ہے جو کہ بروقت اسلام کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کے سلسلہ میں سرگرم ہے باقی مسلمانوں کو اپنے جھگڑوں سے ہی فرصت نہیں۔

بفضل تعالیٰ اس نشست میں ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے 32 افراد نے شرکت کی اس نشست کو کامیاب بنانے کے لئے سیکرٹری تبلیغ لوکل امارت، شعبہ ضیافت کے تحت مکرم یحییٰ صاحب نے ہر قسم کا تعاون کیا نیز صوفی منور بھگوی صاحب نے وڈیو فلم بنائی جو بعد میں OffnerKanal پر دکھائی گئی۔

ہائیڈل برگ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ہائیڈل برگ کو 24 مارچ 2001ء کو جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں اردگرد کی دو جماعتوں Leimen اور Schwetzingen کو بھی شامل کیا گیا۔ اس طرح کل حاضری 137 تھی۔ جلسہ کی صدارت محترم ریجنل امیر Baden مکرم مبشر احمد صاحب طاہر نے کی۔ جلسہ سے ایک روز قبل ہال کو خوبصورت بینرز، کلمہ طیبہ اور حضرت مسیح موعودؑ کے بڑے سائز کے فوٹو سے سجایا گیا۔ 11:15 بجے جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا پھر حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ کلام سے اردو منظوم کلام کے بعد مختلف تقاریر ہوئیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے حوالے سے نہایت علمی مواد پر مشتمل تھیں۔ ایک ننھے مجاہد وقف نو نے بھی تقریر کی۔

بعد ازاں امیر صاحب نے دعا کرائی۔ دعا ہے کہ خداوند کریم ہمارے اجلاسات کو صحیح دینی رنگ میں ڈھالنے کی توفیق دے اور ان کی برکات سے ہمیں نوازے۔ آمین۔

(امتیاز احمد، جنرل سیکرٹری، ہائیڈل برگ)

ایسٹر کی چھٹیوں کے دوران اوفن باخ لوکل امارت کے زیر انتظام اطفال کی سہ روزہ تعلیمی و تربیتی کلاس

لوکل امارت اوفن باخ کے زیر انتظام ایوان خدمت میں اطفال کی تربیتی کلاس منعقد کی گئی۔ یہ کلاس 13 اپریل سے 15 اپریل تک جاری رہی۔ اس کلاس میں دیگر امور کے علاوہ بچوں کو نماز سادہ اور باترجمہ سکھانے کا انتظام کیا گیا۔ بفضل تعالیٰ امارت کی چاروں جماعتوں کے 25 بچے شریک ہوئے۔ بچوں کے دو گروپ بنا دیئے گئے تھے جس میں ایک گروپ کے بچوں کو سادہ نماز اور دوسرے گروپ کو نماز کا ترجمہ سکھایا گیا۔ تدریس کے فرائض مکرم محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری تربیت حلقہ Offenbach-Mitte اور مکرم میاں عبدالرزاق صاحب سیکرٹری تربیت لوکل امارت نے ادا کئے۔ اس کلاس کے انتظامات کے سلسلہ میں مکرم ودود خان صاحب سیکرٹری تعلیم لوکل امارت و منتظم کلاس نے خاص طور پر بڑی محنت اور تندہی سے اپنے فرائض انجام دیئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

یاد رہے کہ آخری روز بچوں کا امتحان لیا گیا۔ نیز اختتامی اجلاس سے پہلے مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ نے اختتامی خطاب سے پہلے ہر گروپ میں اوّل و دوم آنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کلاس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔

(رپورٹ: میر عبداللطیف، لوکل امیر Offenbach)

دعائے مغفرت

خاکسار کے چچا محترم چوہدری غلام محمد صاحب سرا سابق باڈی گارڈ ربوہ مؤرخہ 9 اپریل 2001ء بروز سوموار صبح ساڑھے تین بجے بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر 75 سال تھی۔ آپ دعا گو تہجد گزار اور متقی انسان تھے۔ آپ لمبا عرصہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت کرنے اور قریب رہنے کا اعزاز حاصل ہے۔ آپ نے 1935ء میں نو سال کی عمر میں والد صاحب مرحوم کے ساتھ بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کو برٹش آرمی میں کام کرنے کا موقع ملا۔ جنگ عظیم دوم میں آپ کی اعلیٰ خدمات اور شجاعت پر میڈل سے نوازا گیا۔ 1965ء اور 1971ء کی جنگوں میں آپ کو پاکستان کے استحکام کے لئے خدمت کا شرف حاصل ہوا۔ ایک موقع پر صدر پاکستان فیلڈ مارشل ایوب خان نے آپ کے ایک کارنامے پر انعام اور مبارکباد کا خط بھی ارسال کیا۔ آپ احباب جماعت میں چوہدری صاحب کے نام سے مشہور تھے۔ سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند سال پہلے ازراہ شفقت اپنی پگڑی عنایت فرمائی۔ آپ کبڈی کے بہت ماہر کھلاڑی تھے۔

آپ کی نماز جنازہ مؤرخہ 10 اپریل 2001ء بعد از نماز عصر محترم مولانا جمیل الرحمان صاحب رفیق نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے پڑھائی اور قبرتیار ہونے پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح ارشاد دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔

آپ کے لواحقین میں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں۔ الحمدللہ تینوں بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خادم سلسلہ کو بلند درجات جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین۔

(اشتیاق احمد، Nordhorn)

تقریب آمین

☆ عزیزہ مائرہ تنویر بنت تنویر احمد باجوہ حلقہ Raunheim نے پانچ سال آٹھ ماہ کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ مکمل کرلیا ہے۔ بچی وقف نو تحریک میں بھی شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ بچی کے لئے خاص دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے قرآن پاک کی برکتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔ (تنویر احمد باجوہ، Raunheim)

☆ خاکسار کے منجھلے بیٹے عزیزم شمائل بن احمد نے 4 سال اور 8 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا ایک دور مکمل کرلیا ہے۔ الحمدللہ۔ عزیزم مکرم و محترم بشارت احمد صاحب درویش آف کوئٹہ (حال کینیڈا) کے پوتے اور مکرم و محترم محمد احمد صاحب انور M.A. کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ عزیزم نیک اور متقی خادم دین بنے۔ آمین۔ (حافظ مبارک احمد، Büttelborn)

☆ خاکسار کے بیٹے عزیزم ذیشان مبارک صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعمر سات سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ آمین کی تقریب مسجد فضل عمر ہمبرگ میں محترم مولانا منیر احمد منور صاحب کی زیر صدارت رمضان المبارک میں عمل میں آئی۔ عزیزم ذیشان مبارک محمد اسماعیل اسلم آف ربوہ واقف زندگی کا پوتا اور مکرم قاضی اوّل محمد مختار سنوری صاحب کا نواسہ ہے۔ عزیزم وقف نو کا مجاہد ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے قرآن کریم سے لگن اور سچا پیار عطا کرے۔ آمین۔ (مبارک احمد شاہد، Hamburg)

☆ خاکسار کی بیٹی حرا رحمان بٹ نے بعمر سات سال قرآن مجید کا پہلا دور بفضل تعالیٰ مکمل کرلیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن مجید کے انوار سے مالا مال کردے۔ آمین۔

(عطاء رحمان بٹ، جماعت Wernau)